© rasailojaraid.com

# تعارف وتبصرہ

تبصرہ کے لیے کتاب کے دو نسخے ارسال کرنا ضروری ہے۔ کتابچہ نما رسالوں پر تبصرہ نہیں کیا جائے گا۔ (ادارہ)

**اسلام کے نام پر ہوی پرستی**، مؤلف: نور محمد تونسوی، ناشر: جامعہ عثمانیہ، ترنڈہ محمد پناہ، رحیم یار خان، صفحات: ۵۵۸، قیمت: درج نہیں۔

کیپٹن مسعود الدین عثمانی امت کے اجتماعی دھارے سے کٹا ہوا ایک گمراہ کن فرقے کا بانی ہے، کئی باطل عقائد ونظریات کا حامل یہ شخص فروعی مسائل میں انتہائی تشدد، سختی اور غلو سے کام لیتا تھا، کیپٹن صاحب کے پیروکار دھوکہ دہی اور چالبازی سے اپنے فرسودہ عقائد ونظریات کی اشاعت اور تبلیغ کرتے ہیں، دینی تعلیم سے نابلد سادہ لوح مسلمانوں میں چھوٹے چھوٹے کتابچے اور رسائل تقسیم کرکے امت میں تفرقہ اور انتشار پھیلاتے رہتے ہیں اور عوام کو دین سے بدظن اور متنفر کرنے کی مذموم کوششیں کرتے ہیں، قرآن اور حدیث پر عمل کا ڈھنڈورا پیٹ کر اپنے علاوہ پوری امت کو دائرہ اسلام سے خارج سمجھتے ہیں، یہ لوگ اپنے حامیوں کے علاوہ کسی کو سلام بھی نہیں کرتے اور نہ ہی کسی کے سلام کا جواب دیتے ہیں، حتی کہ باپ اور بھائی بھی اگر ان کے نظریات کے موافق نہ ہوں تو ان کی نماز جنازہ تک ادا نہیں کرتے، علماء کے بارے میں غیر مہذب زبان استعمال کرتے ہیں، اور عوام کو علماء سے دور اور متنفر کرنے میں لگے رہتے ہیں، ان کے علاوہ کئی مذموم نظریات اور تشدد پسندانہ رویوں کے حامل ہیں۔ عوام الناس کو ان کے باطل عقائد ونظریات اور گمراہ کن چالوں سے آگاہ کرنے کی انتہائی ضرورت تھی، مولانا نور محمد تونسوی صاحب نے اس موضوع پر قلم اٹھایا اور اس فتنے کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کرنے کی سعی کی۔

کتاب کے اندر کیپٹن مسعود الدین کے ان چودہ مسائل کا نہایت مدلل اور سلجھے ہوئے انداز میں رد پیش کیا گیا ہے جس میں کیپٹن صاحب امت کے اجتماعی نظریئے سے ہٹ کر جداگانہ رائے رکھتے ہیں، ''پیش لفظ'' میں سبب تالیف اور چودہ اختلافی مسائل کا ذکر ہے، چنانچہ مؤلف لکھتے ہیں:

''وہ چودہ مسائل جن میں یہ لوگ علماء اسلام سے جداگانہ رائے رکھتے ہیں:

۱-فرقہ کیا ہے؟ ۲-فرقہ پرست کون ہیں، کیا یہ لوگ اہل اسلام یا مسلمین ہیں؟ ۳-حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی قبر مبارک سارے مقامات سے افضل ہے، ۴-التوسل بالانبیاء والصالحین، ۵-الاستشفاع عند القبر



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

الشریف، ۶- حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم افضل الأنبیا والمرسلین ہیں، ۷- اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو سیدنا ومولانا کہنا جائز ہے یا نہ؟ ۸- حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو حضرت یا حضور کہنا جائز ہے، ۹- حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مقصد کائنات ہیں۔ ۱۰- اللہ تعالیٰ کو خدا تعالیٰ کہنا، ۱۱- مردوں اور عورتوں کی نماز کا فرق، ۱۲- جھاڑ پھونک اور تعویذات، ۱۳- ایصال ثواب الی الاموات، ۱۴- علماء، معلمین، مدرسین اور ائمہ مساجد کی تنخواہوں کا مسئلہ۔ ان چودہ مسائل میں یہ لوگ علماء کرام سے جداگانہ رائے رکھتے ہیں، چنانچہ بندہ عاجز نے کتاب وسنت اور اجماع امت کے قوی دلائل سے ان باطل خیالات کا قلع قمع کیا ہے، اور مسلک اہل السنت والجماعت کی پرزور تائید ونصرت کی ہے، احقاق حق اور ابطال باطل کے سلسلہ میں پوری پوری کوشش کی گئی ہے''۔

خطبہ ذکر کرنے کے بعد کفار کے ناپاک عزائم کے متعلق پانچ آیات اور فرقہ سازوں کے متعلق انسٹھ احادیث ذکر کی گئی ہیں، کیپٹن صاحب اور اس کے پیروکاروں کی فریب کاریوں پر تنبیہ کرنے کے بعد مسعودی فرقے کے اختلافی مسائل کا ایک ایک کر کے نہایت مدلل انداز میں رد پیش کیا گیا ہے، کتاب اپنے موضوع پر عمدہ اور جامع ہے، اہل علم اور عوام دونوں کے لئے مفید ہے۔

**تسکین الأذکیاء فی حیات الأنبیاء**، مؤلف: مولانا محمد محمود عالم صفدر اوکاڑوی، ناشر: مکتبہ اہل السنت والجماعت، ۸۷۔ جنوبی لاہور روڈ سرگودھا، صفحات: ۹۲۷، قیمت: درج نہیں۔

مناظر اسلام مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی رحمہ اللہ کا نام نامی صفِ اوّل کے ان مصنفین ومناظرین کی فہرست میں شمار ہوتا ہے جنہوں نے امت مسلمہ کو درپیش فتنوں کی سرکوبی اور سدِ باب کے لئے دن، رات ایک کر دیا تھا، انہوں نے وقت کے ہر فتنے کا بڑی دلیری، بہادری، جانفشانی اور ہمت وحوصلے سے مقابلہ کیا اور اپنے مشن میں ہمیشہ کامیابی سے ہمکنار رہے، باطل اور گمراہ کن فرقے اور امت کے اجتماعی دھارے سے ہٹ کر الگ موقف اختیار کرنے والے گروہ مولانا کے روبرو آنے سے ہمیشہ خوف زدہ اور لرزہ براندام رہے، مولانا محمد محمود عالم اوکاڑوی، مولانا امین صفدرؒ کے تلامذہ میں سے بھی ہیں اور ان کے برادر زادے بھی ہیں، انہوں نے باطل فرقوں کی سرکوبی کے لئے مولانا صفدر صاحب ہی کے طرز واسلوب کو اپنایا اور ان کے مشن کو جاری رکھا۔

برصغیر پاک وہند میں دیگر نزاعی مسائل کے علاوہ ایک مسئلہ ''حیات انبیاء'' کا بھی ہے، علماء حق اور جمہور امت کا موقف اس مسئلے میں واضح ہے، امت کے علماء متقدمین کی تصنیفات وتالیفات اور آراء واقوال بھی مسئلے کی وضاحت، صحیح ادراک اور طریق حق تک رسائی میں پوری پوری رہنمائی کرتی ہیں اور فی الوقت علماء حق اور جمہور امت کے حقیقی اور صحیح مؤقف کو بیان کرنے کے لئے اکابرین امت کی تقریظات وتصدیقات سے مزین شیخ الحدیث مولانا سرفراز خان صفدر دامت برکاتہم العالیہ کی تالیف ''تسکین الصدور'' ایک فیصلہ کن حیثیت کی حامل ہے، حیات انبیاء کے موضوع پر لکھی گئی مولانا محمود عالم صفدر کی یہ تالیف بھی اسی کڑی کی ایک کاوش ہے۔



© rasailojaraid.com